بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۵ رمضان ۱۳۹۰ھ - ۶ نبوت ۱۳۴۹ ہش - ۶ نومبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۵۵

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۵ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

• جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے آجکل حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت انفلوئنزا کی وجہ سے ناساز ہے۔ گلے میں بھی تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین ٭

• ربوہ ۵ نبوت۔ یکم رمضان المبارک سے مسجد مبارک میں پورے قرآن مجید کے درس کا مبارک سلسلہ برابر جاری ہے۔ کل ۳ رمضان المبارک کو محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے سورۃ فاتحہ سے سورۃ آل عمران کے رکوع ۱۱ تک اپنے حصّہ کا درس مکمل کر لیا۔ آج سے محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب آل عمران رکوع ۱۲ سے درس شروع کر رہے ہیں جو ۶ رمضان المبارک تک جاری رہے گا۔ اس عرصہ میں آپ سورۃ مائدہ تک درس دیں گے درس روزانہ نماز ظہر کے بعد سے تین بجکر ۵۰ منٹ تک جاری رہتا ہے۔ یاد رہے مسجد مبارک میں نماز ظہر روزانہ ایک بجے ادا کی جاتی ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر قرآنی علوم و معارف سے مستفیض ہوں ٭

• کراچی ۳ نبوت (بذریعہ تار) مکرم مسعود احمد صاحب خورشید مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی ٹانگ کا دوسری بار آپریشن ہؤا ہے جو بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا ہے لیکن ٹانگ میں شدید درد کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ضرورت سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور

ماہوار الاؤنس -/۲۵۰ روپے
شرائط:- گریجوایٹ۔ انتظامی قابلیت۔ سرکاری ملازمت سے ریٹائرشدہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ محکمہ تعلیم کے سابق کارکن کو ترجیح۔
درخواستیں ۱۵/۱۱ تک بتوسط مقامی امیر جماعت بنام ناظر تعلیم ربوہ۔
(ناظر تعلیم)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

اِنسان کو واجب ہے کہ آپ اپنے نفس پر شفقت نہ کرے

بلکہ ایسا بنے کہ خُدا اس کے نفس پر شفقت کرے

"وہ شخص جس کا دل اِس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور اس کا منتظر ہی تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے رکھ نہیں سکتا وہ آسمان پر روزہ سے محروم نہیں ہے۔ اِس دُنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم اہلِ دُنیا کو دھوکا دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دینا چاہتے ہیں۔ بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش لیتے ہیں اور تکلفات کو شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا کے نزدیک وہ صحیح نہیں ہیں۔ تکلّف کا باب تو بہت وسیع ہے۔ اگر انسان چاہے تو اس کی رُو سے ساری عمر بیٹھ کر ہی نماز پڑھتا رہے اور روزے بالکل نہ رکھے مگر خدا اس کی نیّت اور ارادے کو جانتا ہے۔ جو صدق و اخلاص رکھتا ہے خدا جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا اسے اصل ثواب سے بھی زیادہ دیتا ہے کیونکہ دردِ دل ایک قابلِ قدر شے ہے۔ حیلہ جُو آدمی تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں۔ جب مَیں نے چھ ماہ کے روزے رکھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ انبیاء کا کشف میں ملا اور انہوں نے کہا کہ تُو نے کیوں اپنے نفس کو اتنی مشقّت میں ڈالا ہؤا ہے تو اس سے باہر نکل۔ اِس طرح جب انسان خدا کے واسطے اپنے آپ کو مشقّت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تُو کیوں مشقّت میں پڑا ہے۔ مگر جو تکلّف سے اپنے آپ کو مشقّت سے محروم رکھتے ہیں۔ خدا ان کو دوسری مشقّت میں ڈال دیتا ہے اور نکالتا نہیں، اور دوسرے جو خود مشقّت میں پڑتے ہیں ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا اس کے نفس پر شفقت کرے۔ انسان کی شفقت اس کے نفس پر اس کے لئے جہنّم ہے اور خدا کی شفقت جنّت۔ ابراہیم علیہ السلام کے قصّہ پر غور کرو جو آگ میں خود گرنا چاہتا ہے اسے تو وہ خدا آگ سے بچاتا ہے اور جو خود آگ سے بچنا چاہتے ہیں وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ یہ اَسْلَمْتُ اور یہ اسلام ہے کہ جو کچھ خدا کی راہ میں آوے اس سے انکار نہ کرے۔ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی عظمت کے فکر میں خود لگتے تو وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ کی آیت نازل نہ ہوتی۔ حفاظتِ الٰہی کا یہی سِر ہے"٭

(الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶۔ نبوت ۱۳۴۹ہش

اِسلام ایک اخلاقی اور رُوحانی تحریک ہے

اسلام ایک اخلاقی اور روحانی تحریک ہے اس کا تعلق انسان کی عقیدت کے ساتھ ہے۔ توپ اور بموں کے ذریعہ یا فوجی تشدّد سے اس کو نافذ نہیں کیا جاسکتا۔ کوئی حکومت یا تو اس وقت اسلامی قانون قائم کرسکتی ہے جب اس کی باگ ڈور براہِ راست خلیفۂ راشد کے ہاتھ میں ہو جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد قائم ہوئی تھی اور یا پھر وہ حکومت ایسے لوگ برپا کریں جو عقیدۃً خلیفہ راشد کے پیرو ہوں۔ جو حکم و عدل ہو۔ چنانچہ آجکل دُنیا میں جبکہ مختلف اقوام مختلف ممالک میں موجود ہیں اور مسلمانوں کے ممالک بھی الگ الگ خودمختار ہیں اور کروڑوں مسلمان غیرمسلم ممالک میں آباد ہیں تو لازماً اسلامی حکومتیں صرف انہی ممالک میں قائم ہوسکتی ہیں جو ایک خلیفہ راشد کو اپنا حکم و عدل تسلیم کرتی ہوں۔

اس کے برخلاف ہم صرف پاکستان ہی میں دیکھتے ہیں کہ اسلام کو ماننے والے نہ صرف مختلف فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں بلکہ ان فرقوں کی حدود سے بھی الگ محض سیاسی اقتدار کے حریصوں کے زیرِ اثر اسلام کے نام پر باہم گتھم گتھا ہو رہے ہیں۔

اس سے واضح ہے کہ ان سیاسی پارٹیوں کی وجہ سے اسلام کو فائدہ ہونے کی بجائے سخت نقصان ہو رہا ہے۔ غیراقوام پاکستان کی اس حالت پر ضرور ہنستی ہوں گی اور خوش ہوتی ہوں گی کہ ان مسلمانوں کو کیا ہو گیا ہے جو دعوٰے تو یہ کرتے ہیں کہ ان کا خدا ایک، رسول ایک اور کتاب ایک ہے مگر اسلام کے نام پر مختلف سیاسی پارٹیوں میں تقسیم ہو کر ملک میں فتنہ و فساد برپا کرنے پر تُلی ہوئی ہیں۔

اگر پاکستان کے مسلمان عبرت پذیر نگاہ رکھتے ہیں تو ان کو عرب ممالک اور دوسرے ممالک مثلاً انڈونیشیا وغیرہ سے سبق سیکھنا چاہیئے کہ جس راہ پر وہ گامزن ہیں اسی راہ پر چل کر ان ممالک کا کیا حال ہوُا ہے۔ وہ لوگ جو سیاسی چالوں سے کسی ملک میں بزعم خود اسلامی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں انہوں نے اسلام کے لئے کیا کیا آفات اور فتنہ و فساد کے دروازے کھولے ہیں۔

اسلام کی خوشبو پھیلانے والے انڈونیشیا میں لاکھوں مسلمان عیسائیت کی آغوش میں چلے گئے ہیں اور وہاں جو آج حکومت قائم ہے دُنیا جانتی ہے کہ اگر دشمنانِ اسلام اس کی پُشت سے ہاتھ اُٹھالیں تو یہ سارا کھڑاگ دھڑام سے اسی طرح زمین پر آگرے گا جس طرح سوڈان میں ہوُا ہے۔ عرب ممالک کی جو حالت ہوئی ہے اس پر غور کیجئے وہاں اشتراکیت خود نہیں آئی بلکہ ان لوگوں کی نادانی سے آئی ہے جو اسلام کو موجودہ قسم کی سیاست سے لت پت کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اسلام کا خداتعالےٰ بڑا غیّور ہے۔ تاریخ کھول کر دیکھ لیجئے خوارج کی تحریک نے سوا فتنہ و فساد کے اسلام کو کیا دیا؟ حالانکہ اسلام اپنی ذاتی اور اندرونی قوت کے سہارے پر ساری دُنیا میں پھیلا ہے۔ یہ بادشاہوں، جرنیلوں، کرنیلوں اور خدائی فوجداروں کا [۳]

حدیث الرسولؐ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِذَا نَسِیَ اَحَدُکُمْ فَاَکَلَ اَوْشَرِبَ فَلْیُتِمَّ صَوْمَہٗ فَاِنَّمَا اَطْعَمَہُ اللّٰہُ وَسَقَاہُ"

(بخاری کتاب الصوم باب الصائم اذا اکل او شرب صٓ ۲۵۹)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھول کر روزے میں کھا پی لے اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا وہ اپنا روزہ پُورا کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کھلایا پلایا ہے یعنی اس نے جان بُوجھ کر ایسا نہیں کیا۔

ضروری اعلان

تمام ایسے ڈاکٹرز اور ٹیچرز وغیرہ جو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نئی جاری کردہ سکیم "آگے بڑھو" کے تحت مغربی افریقہ میں کام کرنے کے لئے اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ نے ایسے تمام احباب کے لئے مندرجہ ذیل کورس مقرر کیا ہے جس کا اچھی طرح پڑھنا ضروری ہے۔ انٹرویو میں اس کورس کو بھی مدِّنظر رکھا جائے گا۔

1- The Holy Quran with Commentry and nots.
2- The Teachings of Islam.
3- Ahmadiyyat or the True Islam.
4- Where did Jesus die?
5- Invitation.
6- رسالہ 'خالد' "مغربی افریقہ نمبر"

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں
وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید۔ ربوہ

"اسلام" کبھی مرہونِ منت نہیں ہوُا بلکہ یہ وہ نازک پھُول ہے جو درولیشوں کی سانسوں سے اپنی بہار دکھاتا چلا آیا ہے اور ہمیشہ ایسا ہی ہوگا۔ اللہ تعالےٰ خود اس کی حفاظت کرتا رہا ہے اور ہمیشہ کرتا رہے گا۔ ایک علی ہجویریؒ۔ ایک معین الدین چشتیؒ جو پانی پینے کے لئے ایک کٹورا اور ایک کمبل لے کر گھر سے نکلتا ہے تو اسلام کی خوشبو چاروں طرف پھیل جاتی ہے اور خدا کی سعید رُوحیں زندگی کے چشمے سے سیراب ہونے کے لئے خود بخود اس کی طرف دوڑ آتی ہیں +

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
الفضل خود خرید کر پڑھے

اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور برکتوں سے معمور سفر مغربی افریقہ سے کامیاب مراجعت پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

جماعتِ احمدیہ کی مرکزی تنظیموں کی طرف سے پیش کردہ سپاسنامہ

مورخہ ۲۹ر اخاء ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۹ر اکتوبر ۱۹۷۰ء کو بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی سفر مغربی افریقہ سے کامیاب مراجعت پر نہایت وسیع پیمانے پر جو استقبالیہ تقریب جامعہ احمدیہ ربوہ کے وسیع و عریض میدان میں منعقد ہوئی تھی اس میں مرکزِ سلسلہ پاکستان کی مرکزی تنظیموں کی طرف سے محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے مندرجہ ذیل سپاسنامہ حضور اقدس کی خدمت میں پیش کیا:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

سپاسنامہ

بخدمت سیدنا حضرت اقدس حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وسلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ آج یہ مبارک دن ہمیں نصیب ہوا جس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مرکزی اداروں (صدر انجمن احمدیہ پاکستان، تحریک جدید انجمن احمدیہ، وقف جدید انجمن احمدیہ، مجلس انصار اللہ مرکزیہ، مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ و فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ) اور اُن کے کارکنوں کو حضور پُر نور اور حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے تاریخی سفر مغربی افریقہ سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے منادی بن کر مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لانے پر دلی تہنیت اور مبارکباد کا مخلصانہ ہدیہ پیش کرنے کی سعادت میسر آرہی ہے۔

سیدنا! اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے اس نئے عظیم و بابرکت دَور میں جو حضور کی خلافتِ راشدہ سے شروع ہوا ہے، ۴ر اپریل سنہ ۱۹۷۰ء کا دن ایک خصوصی شان اور امتیازی حیثیت کا حامل سمجھا جائیگا۔ یہ وہ عظیم دن ہے جس کی مبارک ساعتوں میں حضور اپنے خدام کی دلی اور پُرسوز دعاؤں کے ساتھ مغربی افریقہ کے دُور دراز سفر پر خالصۃً لوجہ اللہ ارضِ ربوہ سے روانہ ہوئے۔ احبابِ جماعت نے دلی محبت و عقیدت سے حضور کو الوداع کہا۔ اور نہ صرف پاکستان کے بلکہ اکنافِ عالم کے احمدی اللہ تعالیٰ کے حضور مسلسل دعاؤں میں مشغول اور صدقات و خیرات کی تقسیم میں مصروف رہے۔ تا حضور کا یہ سفر زیادہ سے زیادہ افضالِ الٰہی کے جذب کرنے کا موجب ہو۔

سیدنا! حضور کے اس سفر کا بنیادی مقصد براعظم افریقہ میں اسلام اور عیسائیت کے درمیان جو روحانی جنگ اس وقت لڑی جا رہی ہے اسکے کوائف اور حالات کا بچشمِ خود مشاہدہ کرنا اور قضیۂ زمین برسرِ زمین نپٹانے کی سکیم مرتب کرنا تھا۔

براعظم افریقہ کے متعلق کچھ عرصہ قبل تک عیسائی کیمپ کی طرف سے یہ اعلان عام تھا کہ اسلام چند دنوں کا مہمان ہے اور یہ کہ اب بہت جلد اور بڑی آسانی سے اسے عیسائیت کی آغوش میں لے لیا جائے گا اور اس کے چپّہ چپّہ پر عَلمِ عیسائیت کو لہرایا جائیگا۔ اس اندوہناک اور خطرناک فتنہ کے مقابلہ کے لئے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دل تڑپا اور بظاہر مایوس کن حالات میں دشمنانِ اسلام کے مقابلہ کے لئے آپ کمر بستہ ہو گئے۔ اور خدا تعالیٰ پر توکّل کرتے ہوئے افریقہ میں تبلیغ اسلام کی مہم کا آغاز کر دیا۔ اور اپنے مخلصین سے فرمایا:۔

"انتہائی سرعت اور تیزی کے ساتھ کام کرنے کا وقت ہے۔ دنوں اور مہینوں کے اندر ہمیں تمام افریقہ پر چھا جانا چاہیئے اور تثلیث کی بجائے خدائے واحد کی بادشاہت اس ملک میں ہمیشہ کے لئے قائم کرنی چاہیئے۔"

چنانچہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے افریقہ کے مختلف حصوں میں پے درپے مبلغینِ اسلام بھجوانے شروع فرمائے۔ اِدھر فرزندانِ احمدیت نے اپنے امام ہمام کی آواز کو الٰہی آواز سمجھتے ہوئے دل و جان سے اس پر لبّیک کہا اور اپنے تن من دھن کی بازی لگا دی اور عیسائیت کے حملوں کا ایسا دفاع کیا اور تبلیغِ اسلام کے وہ عظیم کارنامے انجام دیئے کہ ابھی نصف صدی بھی نہیں گزری تھی کہ ہوا کا رُخ بدل گیا۔ چنانچہ برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر واسٹن نے افریقہ کے مختلف ملکوں کا دورہ کرنے کے بعد علی الاعلان اور انتہائی افسوس اور صدمہ کے انداز میں اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا:۔

"یہ بات عین ممکن ہے کہ قریب مستقبل میں اسلام افریقہ کے ایک عوامی مذہب کی حیثیت سے عیسائیت کو شکست دیکر اس کی جگہ لے لے۔ یہ چرچ دنیا کے دلوں کو جیتنے اور انہیں عیسائیت کا گرویدہ بنانے کی جدوجہد میں ناکام ہوتا جا رہا ہے۔ اسلئے نتیجۃً اسلام عیسائیت سے بازی لے جائے گا۔"

سیدنا! یہ عظیم انقلاب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپؑ کے خلفاءِ راشدین کی قابلِ قدر رہنمائی اور جدوجہد کا عظیم اور شاندار نتیجہ ہے کہ خود دشمنانِ اسلام اکابرینِ عیسائیت یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں لیکن سیدنا! ابھی تو اس مہم کا یہ آغاز ہی ہے۔ اسلام کے کامل غلبہ کے لئے اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ براعظم افریقہ میں جو کام اس وقت تک ہو چکا ہے اس کا جائزہ لیا جائے اور آئندہ کے لئے کام کی مزید توسیع اور استحکام کے لئے جلد سے جلد ایک منصوبہ تیار کیا جائے۔ چنانچہ حضور نے بروقت مغربی افریقہ کے چھ اہم ممالک نائیجیریا، غانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا اور سیرالیون کا سفر اختیار فرمایا اور ان ممالک کے مرکزی شہروں، قصبات اور بعض دیہاتی حلقوں میں قیام فرما کر حالات کا بنفسِ نفیس خود مشاہدہ فرمایا۔ مبلغین اور مبشرین کے کام کے نتائج کا جائزہ لیا نیز اسلام میں داخل ہونے والے لاکھوں افراد کو اپنے روح پرور اور ایمان افروز ارشادات، خطبات اور تقاریر سے نوازا اور انہوں نے وہاں پہلی دفعہ مسیحِ پاکؑ کے خلیفۂ راشد کی مبارک زیارت کا حظ اٹھایا۔ جماعتہائے احمدیہ افریقہ کی یہ بہت بڑی سعادت اور خوش بختی تھی کہ انہیں اپنے روحانی بادشاہ پر جذبۂ فدائیت اور محبت و عقیدت کے خوبصورت اور خوشبودار پھول نچھاور کرنے کا اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ موقعہ ملا۔ جس والہانہ محبت سے انہوں نے حضور کا استقبال کیا ان پُر کیف نظاروں کی روئیداد ہم سب کے لئے صرف راحت و مسرت کا ہی موجب نہیں ہوئی بلکہ ایمانی ترقی کا باعث بھی ہوئی۔ اور خدائی وعدوں کو پورا ہوتے دیکھ کر حمد و شکر کے جذبات کے ساتھ ہم سب کی جبینیں سجدہ ریز ہوئیں۔

مغربی افریقہ کے مذکورہ ممالک کو ایک یہ سعادت بھی نصیب ہوئی کہ وہاں کی حکومتوں کے سربراہوں اور مشاہیر نے ذاتی طور پر پورے احترام اور تعظیم و تکریم کے ساتھ حضور کو خوش آمدید کہہ کر حضور سے برکت حاصل کی اور ہر طبقہ کے لوگوں سے حضور کا تبادلۂ خیالات ہوا اور حضور نے وہاں کے عوام اور خواص کے مذہبی اور اجتماعی نظریات کا عندیہ معلوم کیا اور افریقن پریس، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور تمام اخباری ایجنسیوں نے حضور کے سفر میں گہری دلچسپی لی۔

سیدنا! حضور کا حالیہ دورہ اس لحاظ سے بھی خاص اہمیت کا حامل ہے کہ ان ممالک کے حالات و کوائف معلوم ہونے پر حضور نے مذکورہ بالا ممالک کیلئے بالخصوص اور افریقہ کے دیگر حصوں کے لئے بالعموم اشاعتِ اسلام، تعلیم و تربیت اور خدمتِ خلق کے وسیع اور معیّنہ بنیادوں پر

ایک عظیم سکیم مرتب فرمائی اور اس مبارک منصوبہ کو منصۂ شہود پر لانے کے لئے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" قائم فرمایا۔ ایک مضبوط پریس کے قیام کا منصوبہ اور افریقہ میں براڈ کاسٹنگ سٹیشن قائم کرنے کی سکیم اس عظیم الشان پروگرام کی کڑیاں ہیں جن کا آغاز اور پروان چڑھنا اللہ تعالیٰ نے حضور کے ہاتھوں مقدر فرمایا ہے۔ حضور کے اس ارشاد اور مالی منصوبہ کی تحریک پر مخلصین جماعت نے جس والہانہ انداز میں لبیک کہا ہے وہ آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے قابل رشک نمونہ اور ایک روشن مشعل کی حیثیت رکھتا ہے۔ حضور کے فدائیوں نے آناً فاناً اس تحریک پر مال نچھاور کرنا شروع کر دیا۔ جماعت کے صغار و کبار میں بیداری کی عمومی لہر پیدا ہو گئی۔ حضور ایدکم اللہ تعالیٰ نے ابتداء میں اگرچہ ایک لاکھ پاؤنڈ کا مطالبہ فرمایا تھا مگر چند ایام میں ہی احباب جماعت نے اس سے کہیں بڑھ کر یہ رقم وعدوں کی صورت میں پیش کر دی۔ الحمد للہ

بفضل خدا اس منصوبہ کی تکمیل سے برّ اعظم افریقہ کے چپّہ چپّہ سے اللہ اکبر کے فلک شگاف نعرے لگیں گے اور قیام توحید، غلبۂ اسلام اور سنّت رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے احیاء کے لئے راستہ مزید ہموار ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

سیدنا! حضور کے اس دورہ کا امید افزا پہلو یہ بھی ہے کہ نائیجیریا میں جہاں نہایت ہی کم تعداد میں مبلغین کے بھجوانے کا کوٹا تھا۔ اب حکومت نے مزید اٹھارہ مبلغوں کی منظوری دیدی ہے اور حضور کے مقرر فرمودہ پروگرام "Leap forward programe" کے تحت ڈاکٹروں کو خدمت خلق اور طبّی فرائض کی سرانجام دہی کے لئے افریقہ بھیجا جا رہا ہے۔ جس کے لئے کئی احمدی ڈاکٹروں نے حضور کے ارشاد پر لبیک کہا ہے۔ کئی پروفیسروں اور ماہرین تعلیم نے اپنے آپ کو تعلیم و تربیت کی خدمت کی غرض سے پیش کیا ہے تا حضور کی رہنمائی میں افریقہ میں تعلیمی مراکز کھولے جائیں۔ خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے اِس دورہ کے نتیجہ میں جماعت کو جہاں مالی قربانی کی نمایاں توفیق حاصل ہوئی ہے وہاں تبلیغی اور ۳۰ طبّی مراکز اور تعلیمی اداروں کے چلانے کے لئے مخلصین نے جذبۂ مسابقت اور اطاعت کا

ایمان افزاء مظاہرہ کیا ہے۔ اِس مبارک منصوبہ کے پایۂ تکمیل کو پہنچنے پر مغربی افریقہ میں غلبۂ اسلام کے امکانات وسیع سے وسیع تر ہونگے جیسا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے خلافت ثالثہ کو فتوحات کے زمانہ سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"دیکھو! میں آدمی ہوں
اور جو میرے بعد ہو گا
وہ بھی آدمی ہی ہو گا۔
جس کے زمانہ میں فتوحات
ہوں گی۔"

(انوار الخلافت)

سیدنا! آج ہمارے دل خوشی و مسرت کے جذبات سے معمور ہیں کہ محض خدا تعالےٰ کی خاص تائید و نصرت سے یہ سفر بلحاظ افادیت اور اہمیت بہت ہی مبارک سفر ثابت ہوا ہے۔ آئندہ مؤرخین حضور پُرنور کے دَورۂ مغربی افریقہ کے سلسلہ میں یہ لکھنے پر اپنے آپ کو مجبور پائیں گے کہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۂ ثالث و امامِ جماعت احمدیہ کا دَورہ مغربی افریقہ ۱۹۷۰ء عیسائیت پر اسلام کے دفاع کی ایک ضرب کاری تھا۔ اور اسلام کی ترقی و عظمت کے لئے نئے میدانوں کے تیار کرنے کا باعث تھا۔ یہ دَورہ ایک طرف جماعت احمدیہ کے ایمان کو چٹان کی طرح مضبوط بنانے کا باعث بنا۔ اور دوسری طرف غلبۂ اسلام اور عیسائیت کی پسپائی کے لئے ایک کاری حربہ ثابت ہوا ہے۔ اگر جماعت کروڑوں روپیہ بھی خرچ کرتی تو جس قدر فوائد حضور کے خود تشریف لے جانے سے حاصل ہوئے وہ کبھی نہ ہو سکتے۔ اس کامیاب و کامران دَورہ پر ہم جس قدر بھی اللہ تعالےٰ کا شکر بجا لائیں کم ہے۔ اِس مبارک سفر کے بابرکت نتائج سے سلسلہ عالیہ احمدیہ اور اُمّتِ مُسلمہ ہمیشہ متمتّع ہوتی رہیگی انشاء اللہ العزیز۔

بالآخر حضور کے جملہ خدام دلی محبّت اور اخلاص سے حضور کے اس کامیاب سفر اور کامیاب مراجعت پر ہدیۂ تہنیت پیش کرتے ہوئے دعاگو ہیں کہ اے سمیع و مجیب اور

قادر و توانا خدا! سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ہمارے امام کو مزید اعلیٰ کامیابیوں اور برکتوں سے نواز اور ہمارے امام کو صحت و عافیت کے ساتھ بہت برکت والی بہت لمبی اور خدمت دین سے بھرپور زندگی عطا فرما۔ اور ہم سب کو اطاعت و فدائیت، قربانی و اخلاص کا اعلےٰ نمونہ پیش کرنے کی ہمیشہ توفیق عطا فرماتا رہ۔ اور وہ نئی ذمہ داریاں جو اس بابرکت سفر کے نتیجہ میں ہم پر عاید ہوتی ہیں ان کو باحسن ادا کرنے کی طاقت اور

قدرت مرحمت فرما۔ آمین

ہماری یہ بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کو افریقہ کے دوسرے حصّوں اور دنیا کے دیگر ممالک کو بھی اپنے انوار سے منوّر کرنے کی خصوصی توفیق عطا فرماوے۔ تا اسلام کا بابرکت ٹھنڈا اور سلامتی کا سایہ جلد از جلد تمام دنیا میں پھیل جائے آمین

وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

ہم ہیں حضور کے خدام
ممبران و ارکان
صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید انجمن احمدیہ
وقفِ جدید انجمن احمدیہ۔ فضل عمر فاؤنڈیشن۔
مجلس انصار اللہ مرکزیہ و مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

"موجودہ دَور کا یہ تقاضا ہے کہ ہم مالی اور جانی میدان میں انتہائی قربانیاں پیش کریں"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ تمام اقوامِ عالم کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے ایک وحدت میں منسلک کرنے کے لئے اس وقت جو عظیم مہم جاری ہے اس کا ایک محاذ مغربی افریقہ ہے جہاں پر خلافتِ حقّہ کے ذریعے آسمانی نشانات اور الٰہی تائید و نصرت کے بہت سے نشانات ظاہر ہو رہے ہیں۔

اِسوقت غلبۂ اسلام کی مہم جس اہم اور نازک دَور میں سے گزر رہی ہے اس کا یہ تقاضا ہے کہ ہم مالی اور جانی میدان میں انتہائی قربانیاں پیش کریں تاکہ جو کامیابی ہمارے لئے مقدّر ہے اور جس کے آثار ہمیں اب نظر آ رہے ہیں اسے ہم بہت جلد اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر سکیں۔"

احبابِ جماعت جو ابھی تک نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں شمولیّت سے محروم ہیں جلد حسبِ توفیق وعدہ اور نقد ادائیگی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کر کے اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے وارث ہوں۔

سیکرٹری
نصرت جہاں ریزرو فنڈ

رمضان المبارک کی روحانی برکات

(مکرم اقبال احمد صاحب نجم بی اے واقف زندگی)

روحانی زندگی کی بقا کے لئے کوشش کرنا ہر مومن کا فرض ہے۔ روحانی زندگی کی بقا کا ثبوت۔ خدا تعالیٰ سے وہ پختہ تعلق ہے جس کے نتیجہ میں عاشقانِ الٰہی خدا تعالیٰ کے دیدار و گفتار سے مشرف ہوتے ہوں۔ مصائب و آلام کی گھڑیوں میں تسلی و تشفی پاکر سکون و اطمینان حاصل کرتے ہیں اور عشقِ الٰہی میں گداز ہو کر اپنے خدا سے روحانی انعامات حاصل کرتے ہیں۔

روزوں کے نتیجہ میں نفس کی کدورتیں صاف ہو جاتی ہیں اور روح جلا پاکر اس قابل ہو جاتی ہے کہ خدا تعالیٰ کے دیدار و گفتار کی متحمل ہو سکے۔ اسی لئے صوفیاء کرام روزوں کو روحانی زندگی کے حصول کیلئے اکسیر بتاتے ہیں۔ کم خوردن۔ کم گفتن۔ کم خفتن یعنی کم کھانا۔ کم بولنا اور کم سونا۔ تصوف کا ایک اہم اصول ہے۔ دراصل یہ اصول اسلامی روزوں سے ہی اخذ کیا گیا ہے۔ اور اسلامی روزوں میں ہی یہ قوت ہے کہ وہ روح کو ایک سدھائے ہوئے گھوڑے کی طرح سدھا کر کے صراط مستقیم پر سرپٹ دوڑا دیتی ہے جس کے نتیجہ میں انعامات خداوندی کا نزول شروع ہو جاتا ہے اور انسان روحانی انعامات میں سے اپنی اپنی استعداد روحانی منشاء الٰہی اور ضرورت زمانہ کے مطابق حصہ پاتا ہے اور اس کے لئے اسی دنیا میں باب جنت وا ہو جاتا ہے اس پر ملائکہ کا نزول ہوتا ہے۔ ایسا شخص خدا تعالیٰ سے بشارات پاتا ہے اور یہی وہ نعمت ہے جو حقیقت اسلام ہے جس کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا کی سعید روحوں کو بلایا ہے اور انہیں بتایا ہے کہ اس نعمت کے حصول کیلئے خلوص و محبت کے ساتھ صوم و صلوٰۃ کو اختیار کرنا بہت ضروری امر ہے چنانچہ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم بھی فرماتے ہیں:

لخلوف فم الصائم
اطیب عند اللہ من
ریح المسک یترک
طعامہ و شرابہ
و شھوتہ من اجلی

الصیام لی و انا اجزی
بہ۔
(بخاری۔ کتاب الصیام باب فضل الصوم)

یعنی روزہ دار کے منہ کی بو خدا تعالیٰ کو کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے کیونکہ روزہ دار اپنا کھانا پینا اور خواہشات کو صرف میرے لئے ترک کرتا ہے۔ درحقیقت روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی (بنفس نفیس) اس کی جزا ہوں۔

اس حدیث میں اخلاص نیت کے ساتھ روزہ رکھنے والوں کو یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ ان کے روزہ کی جزا بہت بڑی ہے۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ انہیں مل جاتا ہے اور وہی بذاتِ خود ان کی جزا بن جاتا ہے اور جس کا خدا تعالیٰ خود ہو جائے اُسے اور کسی کی کیا حاجت ہو سکتی ہے!

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

شھر رمضان الذی
انزل فیہ القراٰن سے

ماہِ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے روزوں کی وجہ سے کس طرح انوار خداوندی کا مشاہدہ کیا؟ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

"مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ روزہ رکھنا سنتِ اہل بیت ہے۔۔۔ چنانچہ میں نے چھ ماہ تک روزے رکھے۔ اس اثناء میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جا رہے ہیں۔ یہ امر مشتبہ ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے۔ لیکن یہ سب کچھ جوانی میں ہو سکتا تھا" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۳)

روزہ داروں کو نصیحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت ہے اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اُسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی کا باعث ہے جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۲۳)

پس رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ وہ ہے جس میں ملائکۃ اللہ کا کثرت سے نزول ہوتا ہے اسی ماہ کے آخری عشرہ میں لیلۃ القدر کی عظیم برکتوں والی رات بھی آتی ہے جس کا مل جانا گویا تمام عبادتوں کی قبولیت پر دال ہے۔ پس ضروری ہے کہ بلا وجہ روزے ترک نہ کئے جائیں بلکہ روحانی نعماء کے حصول کی پوری پوری کوشش کی جائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس سلسلہ میں فرماتے ہیں:

"میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں"۔
(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

خدا کرے کہ ہم سب اس رمضان کی برکتوں اور روزوں کے فوائد سے مستفید ہو سکیں۔

آمین

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے میں نے اپنی بہنوں کے سامنے چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کی تحریک پیش کی تھی اور جلسہ سالانہ پر اس کو پورے دو سال ہو جائیں گے لیکن ابھی تک صرف ایک لاکھ سینتیس ہزار روپے کی وصولی ہوئی۔ احمدی بہنوں کی تعداد و تنظیم اور قربانی کی روح کو دیکھتے ہوئے یہ چندہ کی وصولی کی رفتار بہت کم ہے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا تھا کہ جو بہن اس تحریک میں پانچ صد روپے دے گی اس کا نام دفتر لجنہ اماء اللہ کے ہال میں کندہ کروا دیا جائے گا۔ ابھی رقم اتنی کم ہے کہ تعمیر کا کام شروع نہیں کیا جا سکتا بہنیں اس چندہ کی طرف توجہ دیں تا جن کاموں کے مدنظر یہ تحریک کی گئی ہے۔ انہیں پورا کیا جا سکے۔ مندرجہ ذیل بہنوں کی طرف سے پانچ سو روپے یا اس سے زائد وصولی ہو چکی ہے۔ یہ فہرست ان بہنوں کے علاوہ ہے۔ جو پہلے الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔

۱۔	صالحہ بانو بیگم علی انور صاحب	ربوہ	۱۰۰۰/-
۲۔	قدسیہ شریف جنجوعہ	لاہور چھاؤنی	۹۰۰/-
۳۔	والدہ صاحبہ شیخ ریاض محمود صاحب	لاہور	۵۰۰/-
۴۔	صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ	"	۵۰۰/-
۵۔	ڈاکٹر محمودہ بشیر صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۵۰۰/-
۶۔	مبارکہ ناصر بیگم ناصر احمد صاحب باجوہ	لاہور چھاؤنی	۵۰۰/-
۷	طیبہ بیگم بنت میاں گل محمد صاحب لیبر آفیسر	ملتان	۵۰۰/-
۸	سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت مرزا عزیز احمد صاحب	ربوہ	۵۲۰/-
۹	رشیدہ بیگم ظفر احمد صاحب	ربوہ	۵۰۰/-

وقفِ عارضی کے واقفین کیلئے تحریک

جملہ جماعتیں اس طرف فوری طور پر خاص توجہ فرمائیں

رمضان المبارک میں خاص ثواب کا موقعہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عین وقت پر وقفِ عارضی کی تحریک جاری فرمائی ہے۔ اس کے ثمرات کو دیکھ کر ہر صاحب بصیرت اقرار کرتا ہے کہ یہ ایک آسمانی تحریک ہے اور اس کی اشد ضرورت تھی اس تحریک کا اصل مقصد و مدعا احمدی جماعتوں کی تربیت اور تعلیم القرآن کی سکیم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا ہے۔ واقفین وقفِ عارضی کی رپورٹوں کے پڑھنے سے بہت سے ایمان افروز تاثرات پیدا ہوتے ہیں۔ ایک تازہ رپورٹ میں ایک واقف عارضی مکرم قریشی سراج الحق صاحب لکھتے ہیں:-

اس سلسلہ میں ایک محترم بزرگ جمال دین صاحب جو میرپور کیمپ میں سیکرٹری جماعت بھی رہے ہیں۔ ان سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ وہ ان دنوں صاحب فراش ہیں انہوں نے بڑے لطیف پیرایہ میں واقفین عارضی کی ان کے علاقہ میں ترسیل کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا کہ جس فصل کو ہفتہ کے بعد بارش ملتی رہے وہ سرسبز رہتی ہے۔ مگر جس فصل کو سال کے بعد بارش ملے وہ پودے خشک ہو جاتے ہیں۔ واقعی وقف عارضی کی تحریک ایک آسمانی تحریک ہے اور اس کی مثال آسمانی بارش کی سی ہے۔ اور یہ آسمانی پانی جماعتوں کے لئے آب حیات کی تاثیر رکھتا ہے۔ بشرطیکہ وقت پر اور کثرت سے ملتا رہے اس علاقہ میں جماعتی تربیت کے علاوہ اردگرد کے علاقہ میں انتہائی تبلیغ کی ضرورت ہے۔

حالات کا واقعی تقاضا ہے کہ واقفین وقف عارضی ہزارہا کی تعداد میں ہوں اور ان کا تسلسل ہر جماعات میں جاری رہے ہر جماعت میں ہر وقت کوئی نہ کوئی وفد ضرور موجود رہے۔ مگر ظاہر ہے کہ یہ صورت اسی وقت پیدا ہو سکتی ہے جب کہ دفتر میں واقفین کے فارم بڑی کثرت سے ہوں اور ہر ہفتے کے لئے موجود ہوں۔ ہماری حالت تو وہی ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ فصل تو تیار رہے مگر کاٹنے والے مزدور بہت تھوڑے ہیں مالک سے کہو کہ اور مزدور بھیج دے۔

پس عاجز جملہ احباب سے درخواست کرتا ہے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس بابرکت تحریک کی طرف خاص طور پر فوری توجہ فرمائیں۔

رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ تعلیم قرآن پاک کا خاص مہینہ ہے اس میں وقف پر جانے والے اپنے لئے خاص رحمتوں کو جذب کرنے والے ہوں گے پس رمضان کا مہینہ وقف میں روک نہیں ہونا چاہیے۔ اس سال کا مقررہ کوٹا واقفین وقف عارضی پورا کرنے کے لئے بھی خاص جدوجہد کی ضرورت ہے جملہ امراء کرام و صدر صاحبان اور محترم مربیان سلسلہ احمدیہ اس طرف خاص توجہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن)

جماعتی سطح پر موصول ہونیوالے وعدہ جات تحریک جدید سال نو

مسابقت کی روح کیساتھ پیش ہونیوالی قربانی کی دوسری قسط

۱	جماعت احمدیہ لائل پور شہر	۱۶,۵۰۰ ــــ ۰۰
۲	" " دودہ ضلع سرگودھا	۲۹۳ ــــ ۰۰
۳	" " سرگودھا شہر	۹۱۸۲ ــــ ۰۰
۴	" " حیدر آباد شہر	۷۰۰۰ ــــ ۰۰
۵	" " محلہ دارالصدر شرقی ربوہ	۱۱۸۱ ــــ ۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اراکین انصار اللہ کی اطلاع کیلئے

(۱) رسید بک نمبر ۱۵۸۵ نائب زعیم مال مجلس انصار اللہ دہاڑی سے گم ہو گئی ہے اس لئے تمام اراکین انصار اللہ کو بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب بھی اس رسید بک پر چندہ ادا نہ فرمادیں بصورت دیگر ادا شدہ رقم کی ذمہ داری مرکز پر نہ ہوگی جزاکم اللہ احسن الجزا

نئے سہ سالہ انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرری میعاد ۱۹۷۰-۷۱ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۷۲-۱۹۷۱ تا ۷۴-۱۹۷۳) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۱۵-۳-۷۱ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت - بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدیداران کے ازسرنو انتخابات ہونے چاہئیں۔ جن عہدوں پر ۱۹۷۱ء کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس طرح انتخابات پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے۔ تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں وقت نہ ہو۔ اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔

جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔ صدر موصیان کے انتخابات کی میعاد بھی ۱۹۷۱ء کو ختم ہو رہی ہے جملہ ایسی جماعتیں جن میں مجالس موصیان قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں وہ اس امر کو نوٹ فرمالیں کہ صدر و نائب صدر مجلس موصیان کے انتخابات حسب قواعد کروا کر براہ راست مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوا دیئے جائیں۔

جن جماعتوں کے پاس انتخابات کروانے سے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب موجود نہ ہو وہ نظارت علیا سے بذریعہ وی۔ پی۔ منگوا سکتے ہیں اس کی قیمت معہ محصول ڈاک ۲-۰۵ روپے ہے (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ایک کارکن کی ضرورت

ہمارے دفتر کے لئے ایک مخلص۔ محنتی اور تجربہ کار کارکن کی ضرورت ہے اکاؤنٹس اور ٹائپ جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ وہ انگریزی اور اردو میں خط و کتابت کر سکتا ہو۔ ریٹائرڈ دوست بھی درخواست دے سکتے ہیں متعلقہ امیر جماعت کے اور قائد خدام الاحمدیہ یا زعیم انصار اللہ کی سفارش بھی ساتھ ہونی چاہیئے۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں معاطہ پرائیویٹ سیکرٹری)

کلرک کی اسامی کیلئے انٹرویو

دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے لئے جس لیڈی کلرک کی اسامی کے متعلق الفضل میں اعلان کیا گیا تھا ان کا انٹرویو بروز اتوار بتاریخ ۸ نومبر صبح آٹھ بجے دفتر لجنہ میں ہوگا۔ جنہوں نے درخواستیں دی ہیں وہ وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔ کاغذ قلم ساتھ لائیں۔ (آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

(۲) رسید بک نمبر ۵۰۸۱ جس میں ۵ عدد رسیدیں کاٹی ہوئی ہیں۔ زعیم صاحب مجلس انصار اللہ مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ سے گم ہو گئی ہے۔ بذریعہ اعلان مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب اس رسید بک پر چندہ ادا نہ فرمادیں بصورت دیگر ادا شدہ رقم کی ذمہ داری مرکز پر نہ ہوگی۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر الفضل)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

میرے دورہ سے دونوں ممالک کے تعلقات اور مضبوط ہو جائیں گے

دار السلام ۱۴ر نومبر۔ پولینڈ کے صدر مارشل سپکالسکی نے صدر یحییٰ خان کے نام ایک پیغام میں یقین ظاہر کیا کہ ان کے حالیہ دورۂ پاکستان اور صدر پاکستان سے بات چیت کے نتیجہ میں دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات اور زیادہ بہتر ہوں گے۔ اور ان کے درمیان تعاون میں اضافہ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صدر یحییٰ خان سے میری جو بات چیت ہوئی ہے۔ اس سے عالمی امن اور ترقی کے مقاصد کو تقویت پہنچے گی۔ صدر مارشل سپکالسکی نے اپنے پیغام میں صدر یحییٰ خان کے تعزیتی پیغام کا ذکر کیا جو انہوں نے نائب وزیر خارجہ کی وفات پر انہیں بھیجا تھا۔ انہوں نے صدر یحییٰ خاں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ نائب وزیر خارجہ کی وفات کی وجہ سے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو پاکستان کا دورہ مختصر کر کے ملک واپس آنا پڑا۔ انہوں نے اپنے پیغام میں پاکستان کے تابناک مستقبل اور ترقی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا ہے۔

مال سے لدے ہوئے چالیس ٹرک بھارت نے روک لئے

کھٹمنڈو ۱۴ر نومبر۔ بھارت نے نیپال کو اشیائے صرف سپلائی کرنا بند کر دیا ہے بھارت نے یہ اقدام کل دونوں ملکوں کے درمیان ۱۰ سالہ تجارتی معاہدہ کے خاتمہ پر کیا۔ اس معاہدہ کے تحت بھارت نیپال کو درآمدی اور برآمدی تجارت کے سلسلہ میں راہداری کی سہولتیں فراہم کرتا تھا۔ کل معاہدہ کی میعاد ختم ہونے پر بھارت نے نیپال کی پانچ سو میل سرحد پر نیپال میں داخل ہونے والے تمام راستوں پر فوج متعین کر دی ہے۔ بھارت نے یہ اقدام نئی دہلی میں دونوں ملکوں کے درمیان راہداری کے مسئلہ پر مذاکرات کی ناکامی پر کیا ہے

مذاکرات کے ناکام ہونے کے بعد نیپال کا وفد نئی دہلی سے کھٹمنڈو واپس آ گیا اور اس نے ناکامی کے متعلق حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کی بھارت کے اس اقدام پر سفارتی حلقوں میں حیرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مال سے لدے ہوئے تقریباً ۴۰ ٹرک سرحد پر جگہ جگہ کھڑے ہیں اور نیپال میں داخل ہونے کے لئے بھارتی حکومت کی اجازت کے منتظر ہیں۔

مصر سوڈان اور لیبیا کے سربراہوں کی کانفرنس

قاہرہ ۱۴ر نومبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ۔ لیبیا اور سوڈان کے سربراہوں کی کانفرنس کل یہاں شروع ہو گئی۔ کانفرنس میں شرکت کے لئے لیبیا کے صدر کرنل قذافی اور سوڈان کے صدر جنرل جعفر النمیری قاہرہ پہنچ گئے۔ صدر ناصر کے انتقال کے بعد ان تینوں ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس پہلی بار منعقد ہو رہی ہے۔ یہ کانفرنس عرب جمہوریہ کے صدر انور سادات نے بلائی ہے۔ اس کانفرنس میں سویز کے علاقہ میں جنگ بندی کی مدت میں مزید توسیع پر غور کیا جا رہا ہے۔ خیال ہے کہ کانفرنس میں الاحمد غیر وصفی طل کے وزیر اعظم مقرر ہونے کے مسئلہ پر بھی غور کیا جائے گا کیونکہ وصفی طل حھاپہ ماروں کے خلاف سمجھے جاتے ہیں۔

سیلاب زدگان کے لئے کینیڈا کی امداد

اوٹاوہ ۱۴ر نومبر۔ کینیڈا کے محکمہ خارجہ کے مطابق کینیڈا مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کی مدد کے لئے دو لاکھ ڈالر کے خشک دودھ اور ادویات بھیجے گا۔ اس امداد کے بعد کل امداد چھ لاکھ پینسٹھ ہزار ڈالر ہو جائے گی

ہر ماہ کی بیس تاریخ تک لازمی چندہ جات مرکز میں بھجوا دئے جایا کریں

جنرل اسمبلی میں برطانیہ کا مطالبہ

نیویارک ۱۴ر نومبر۔ برطانیہ نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان تمام عرب علاقوں سے اپنی فوجیں نکال لے جن پر جون ۱۹۶۷ء کی چھ روزہ جنگ میں قبضہ کیا گیا تھا۔ کل جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے برطانوی سرکولن کریڈو نے کہا کہ اس جنگ میں عربوں کے تمام چھینے ہوئے علاقے خالی کر دینے چاہئیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ متعلقہ عرب ملکوں کی سرحدوں میں معمولی رد و بدل کا امکان نہیں ہے

مصر کے نائب صدر نے حلف اٹھا لیا

قاہرہ ۱۴ر نومبر۔ مصر کے نائب صدر حسین الشافی اور علی صبری نے ۱۲ر نومبر کو اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا۔ حلف صدر انور سادات نے لیا۔ حکومت نے اس سلسلہ میں جو اعلان جاری کیا ہے۔ اس میں یہ نہیں بتایا گیا کہ مصری صدر کی موت کی صورت میں ان دونوں میں سے کون پہلے صدر مقرر ہوگا۔ مصر کے دونوں نائب صدور مصر کی واحد سیاسی پارٹی عرب سوشلسٹ یونین کی اعلیٰ اختیارات کمیٹی کے رکن ہیں۔

الفضل میں اشتہار

دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

حب مقوی اعصاب

فالج۔ لقوہ کسی اعضا کا کمزور ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں سن ہو جانا جسمانی اعصابی اور جوڑوں کی درد میں اکسیر ہے معدہ کو طاقت دیتی ہیں اور سوء ہضم کی وجہ سے اختلاج قلب میں مفید

قیمت بیالیس گولیاں چار روپے

فہرست ادویہ خط لکھکر طلب فرما دیں

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

لاہور لیباریٹریز کی

بے بی ٹانک کمزور اور سوکھے کے

مریض بچوں کیلئے بہترین ٹانک بے بی ٹانک کو ملہٹی وغیرہ کھانے والے بچوں کیلئے بے بی ٹانک تمام گرائپ واٹرس سے بڑھکر مفید بے بی ٹانک ایام حمل میں زچہ و بچہ کیلئے لاجواب ٹانک بے بی ٹانک بچوں کی تندرستی کا ضامن بے بی ٹانک

قیمت ۳/- ۲۵/-

پیکردہ۔ کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن بلڈنگ لاہور مقابل قائد اعظم

تقسیم کنندگان: ڈاکٹر رحیم ہومیو انیڈ کمپنی گولبازار ربوہ

برطانیہ سے خریدا ہوا اسلحہ اسرائیل کے خلاف استعمال کیا جائیگا

لندن ۱۴ر نومبر۔ لیبیا کے نائب وزیر اعظم میجر عبد السلام نے لندن میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ لیبیا نے جو ٹینک برطانیہ سے خریدے ہیں۔ ان کو اسرائیل کے خلاف استعمال کیا جائے گا۔ اور لیبیا برطانوی اسلحہ کی خریداری کے سلسلہ میں کسی پابندی کو قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو فرانس کے میراج طیارے بھی اسرائیل کے خلاف استعمال کئے جائیں گے۔

زیادہ سے زیادہ گندم کی پیداوار حاصل کرنے کے لئے

N.P.K دانہ دار بی۔ ایف ۱۴ مرکب

کیمیائی کھاد کی صرف دو بوری فی ایکڑ استعمال کیجئے پیداوار زیادہ مضبوط جڑیں

قد آور تنا۔ بھرا ہوا دانہ

تین اثر والی نائٹروجن۔ فاسفورس۔ پوٹاش کی مرکب

بی۔ ایف ۱۴ کیمیاوی کھاد

آپکی خوشحالی کی ضامن ہے

(اپنے قریب ترین ڈیلر سے طلب فرمائیں)

ایجنٹ حضرات متوجہ ہوں

نیشنل کیمیکل اینڈ انڈسٹریز پوسٹ بکس نمبر ۱۱۵۲ لاہور

یونیجا

اکسیر نزلہ پرانے نزلہ کو جڑ سے اکھاڑ دینے والی دوائی قیمت ساٹھ گولی ۲/- روپے

حب بواسیر خونی بواسیر کیلئے بے حد مفید قیمت ۴۰ گولی ۲/- روپے۔

تیار کردہ۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

رمضان کے مُبارک مہینے سے پُورا پُورا فائدہ اُٹھانے کی کوشش کرو

اِس میں دُعائیں بہت قبول ہوتی ہیں اسلام کی ترقی اور اسکی اشاعت کیلئے خوب دُعائیں کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ رمضان کے مہینہ سے پورا پورا فائدہ اُٹھانے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"ہاں اگر روزہ کا بیماری پر اثر پڑتا ہو اور جس حالت میں ڈاکٹر یہ مشورہ دے کہ اس بیماری میں روزہ سے نقصان پہنچے گا اس میں روزہ ترک کرنا چاہیئے۔ پس جہاں مَیں بلا وجہ اور بلا عذر روزہ نہ رکھنے کے سخت خلاف ہوں وہاں مَیں ان لوگوں کے اجتہاد کا بھی قائل نہیں جو یہ کہتے ہیں کہ انسان جب مرنے لگے تب روزہ چھوڑے ایسا کوئی حکم شرع میں نہیں آیا۔ قرآن کریم میں صاف حکم اِن کنتم مرضیٰ ہے۔

پس جس مرض پر کہ روزے کا بُرا اثر پڑتا ہو خواہ وہ نزلہ ہی ہو۔ مثلاً مجھے اگر نزلہ ہو تو مَیں روزہ نہ رکھوں گا۔ پس ایسے مرض میں خواہ وہ خفیف ہی ہو روزہ رکھنا جائز نہیں۔ اور اگر کوئی روزہ رکھے تو اس کا روزہ نہیں ہوگا بلکہ اس کے بدلے اس کو پھر روزہ رکھنا پڑے گا پس جو لوگ محض ایک ہی طرف جُھک جاتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں ان کو درمیانی حالت اختیار کرنی چاہیئے اور ان مبارک دنوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے درمیانی راہ اختیار کرنی چاہیئے یعنی جب تو ایسی بیماری ہو جس پر روزہ کا بُرا اثر پڑتا ہو تو خواہ کتنی ہی خفیف ہو روزہ نہ رکھنا چاہیئے اور اس معاملہ میں لوگوں کی کچھ پرواہ نہ کرنی چاہیئے کہ وہ کیا کہتے ہیں یا کیا کہیں گے۔ ایسی حالت میں جو لوگ یہ کہہ دیتے ہیں کہ خواہ بیمار ہیں مگر ہم برداشت کریں گے اور روزہ رکھیں گے یہ ان کی غلطی ہے کیونکہ برداشت کا تو سوال ہی نہیں سوال تو بیماری کا ہے۔ ہر بیماری ہی جو روزے سے بڑھے اس میں روزہ مت رکھو لیکن اس کے مقابلہ میں ایسا بھی نہ کرو کہ محض وہموں کی بناء پر روزہ ترک کر دو کہ شاید روزہ رکھنے سے ہم بیمار نہ ہو جائیں یا روزہ رکھنے سے ہم کمزور ہو جائیں گے اس طرح روزہ ترک کرنا جائز نہیں ہو سکتا۔

ایک کمزوری تو بڑھاپے کی وجہ سے یا دائمی بیماری کی وجہ سے ہوتی ہے ایسے آدمی کو اجازت ہے کہ روزہ نہ رکھے لیکن ویسے جس کو کمزوری رہتی ہو ایسی حالت والوں کو بھی جب تک ڈاکٹر مشورہ نہ دے روزہ رکھنا چاہیئے۔

مَیں دوستوں کو پھر اِس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ افراط تفریط سے کام نہ لیں اور اس مبارک مہینے سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں اور اپنی روحانیت کو بڑھائیں۔ جس طرح حس کم ہوتی ہے وہ بڑھتی بھی ہے اسی طرح احساسات بھی بڑھ سکتے ہیں اور انسان اپنے جسم کے اندر روحانیت کا ایک نمایاں اثر محسوس کرتا ہے۔

چونکہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اس لئے مَیں نے اس کے متعلق خطبہ پڑھا ہے۔ اور چونکہ اس مبارک مہینہ میں دعائیں بہت قبول ہوتی ہیں اِس لئے مَیں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اسلام کی ترقی کے لئے دعائیں کریں اور سلسلہ کے راستے میں جو روکیں ہیں ان کے دُور ہونے اور اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے بہت دعائیں کریں"

(الفضل ۳ر جنوری ۱۹۶۳ء)

عُہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

(بابت سال ۵۰-۱۳۴۹ ہش (۷۱-۱۹۷۰ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مندرجہ ذیل اصحاب کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سال ۵۰-۱۳۴۹ ہش (۷۱-۱۹۷۰ء) کیلئے عہدیدار مقرر کیا گیا ہے:-

نائب صدر	مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
معتمد	" بشیر احمد صاحب شمس
مہتمم خدمتِ خلق	" ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی
" تعلیم	" محمد شفیق صاحب قیصر
" تربیت	" مولوی عبد الشکور صاحب
" مال	" عبد الرشید صاحب غنی
" عمومی	" چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب
" صحتِ جسمانی	" چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال
" وقارِ عمل	" مبارک احمد صاحب کاٹھگڑھی
" صنعت و تجارت	" عبد الرزاق صاحب
" تحریکِ جدید	" چوہدری ناصر احمد صاحب
" اطفال	" محمد اسلم صاحب صابر
" مجالس بیرون	" صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
" اصلاح و ارشاد	" قریشی نور الحق صاحب تنویر
" تجنید	" حمید احمد صاحب خالد
" اشاعت	" سیّد عبد الحی صاحب
" امور طلباء	" صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
" مقامی	" چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب
محاسب	" منور شمیم صاحب خالد

(خاکسار حمید اللہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دُعا

ہماری زمین سرائے نورنگ تحصیل لکّی مروت ضلع بنوں صوبہ سرحد کا ایک انتقال ہمارے خلاف ہو چکا ہے اس کے خلاف ہم نے اپیل کی ہے جو کہ اسسٹنٹ کمشنر صاحب لکّی مروت کے پاس دائر ہے جس کی آخری تاریخ فیصلہ ۱۲ مقرر ہے۔ صحابہ کرام، دیگر بزرگانِ سلسلہ اور تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں خاص دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل و رحم اور اپنی ذرّہ نوازی سے ہمیں اِس اپیل میں کامیابی بخشے نیز اِسی زمین کے مقدمہ میں ایک دوسری اپیل ہماری جانب سے سیشن جج صاحب ڈی آئی خان کے پاس دائر ہے اس اپیل میں کامیابی کے لئے بھی دعائے خاص کی درخواست ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں جائز شرعی اور قانونی حق دلا دے۔

خاکسار صاحبزادہ محمد طیب لطیفؔ عفی اللہ تعالےٰ عنہ
(ابن حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف شہید مرحوم)
ربوہ حال وارد سیالکوٹ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴